بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۹۴
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۲۴ ذیقعدہ ۱۳۸۸ھ ۱۲ تبلیغ ۱۳۴۸ ش ۱۲ فروری ۱۹۶۹ء	نمبر ۳۷

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۱۱ تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں ؛

○ ربوہ ۱۱ تبلیغ۔ حضرت سیدہ اُم مظفر احمد صاحبہ مدظلہا العالی کی عام طبیعت تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ رات نیند بھی آ گئی لیکن کمزوری تاحال بہت ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

○ لاہور۔ عزیز جعفر احمد خاں سلمہٗ ابن محترم نواب زادہ عباس احمد خاں صاحب کی حالت تاحال پہلے جیسی ہے۔ قوت گویائی بحال نہیں ہوئی۔ علاج جاری ہے احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمر دراز سے نوازے آمین

معذرت

— از حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا —

الحمد للہ کہ میری طبیعت بہتر ہے۔ دل کی کمزوری بھی اب زیادہ معلوم نہیں ہو رہی ہے۔ مگر جلد تکان محسوس ہونے لگتی ہے۔ ضعف بھی کسی وقت یکدم زیادہ ہو جاتا ہے۔ مگر پہلے کی نسبت بہت آرام ہے۔ ڈاک کا بہت بڑا ڈھیر ان دنوں کا بھی جمع ہو چکا ہے۔ نہ لکھ سکی نہ لکھوا سکی۔ تمام عزیز بہن بھائی مجھے معاف فرمائیں۔ اور یہ یقین رکھیں کہ آپ سب ہی کے لئے خصوصاً دعا کو لکھنے اور کہنے والوں کے لئے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے کسی حال میں بھی دعا سے غافل نہیں رہی ہوں۔ جس خدمت کی خدا تعالیٰ نے توفیق دی ہے جتنی بھی طاقت ہے کرتی ہوں اور اس کو ہمیشہ انجام دینے کی بھی اسی سے دعا رہتی ہے۔ ابھی جواب نہ لکھ سکوں تو معاف فرمائیں ؛ مبارکہ

ضروری اطلاع

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۱۵ فروری تا ۲۸ فروری کے عرصہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقاتیں بند رہیں گی۔ اتوار اور جمعرات کے روز بھی ملاقاتیں نہیں ہوں گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس گھڑی کا وارد ہو جانا نہایت یقینی ہے اسے فراموش مت کرو

ہر وقت ایسے رہو کہ گویا تیار ہو معلوم نہیں کہ وہ گھڑی کب آ جائے

"جس دن کا آنا نہایت ضروری اور جس گھڑی کا وارد ہونا نہایت یقینی ہے اس کو فراموش مت کرو۔ اور ہر وقت ایسے رہو کہ گویا تیار ہو۔ کیونکہ نہیں معلوم کہ وہ دن اور گھڑی کس وقت آ جائیگی۔ سو اپنے وقتوں کی محافظت کرو اور اس سے ڈرتے رہو جس کے تصرف میں سب کچھ ہے۔ جو شخص قبل از بلا ڈرتا ہے اس کو امن دیا جائے گا۔ کیونکہ جو شخص بلا سے پہلے دُنیا کی خوشیوں میں مست ہو رہا ہے وہ ہمیشہ کے لئے دکھوں میں ڈالا جائے گا۔ جو شخص اس قادر سے ڈرتا ہے، اس کے حکموں کی عزت کرتا ہے پس اس کو عزت دی جائیگی۔ جو شخص نہیں ڈرتا اس کو ذلیل کیا جائے گا دنیا بہت ہی تھوڑا وقت ہے۔

بے وقوف وہ شخص ہے جو اس (دنیا) سے دل لگاوے اور نادان ہے وہ آدمی جو اس کے لئے اپنے رب کریم کو ناراض کرے۔ سو ہوشیار ہو جاؤ تا غیب سے قوت پاؤ۔ دعا بہت کرتے رہو اور عاجزی کو اپنی خصلت بناؤ۔ جو دعا صرف رسم اور عادات کے طور پر زبان سے کی جاتی ہے وہ کچھ بھی چیز نہیں۔ جب دُعا کرو تو بجز صلوٰۃ فرض کے یہ دستور رکھو کہ اپنی خلوت میں جاؤ اور اپنی زبان میں نہایت عاجزی کے ساتھ جیسے ایک ادنیٰ سے ادنےٰ بندہ ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے حضور میں دُعا کرو کہ :۔

اے رب العالمین! تیرے احسان کا مَیں شکر نہیں کر سکتا۔ تو نہایت رحیم و کریم ہے اور تیرے بے نہایت مجھ پر احسان ہیں میرے گناہ بخش تا مَیں ہلاک نہ ہو جاؤں میرے دل میں اپنی خالص محبت ڈال تا مجھے زندگی حاصل ہو اور میری پردہ پوشی فرما۔ اور مجھ سے ایسے عمل کرا جن سے تُو راضی ہو جاوے۔ مَیں تیرے وجہ کریم کے ساتھ اس بات کی پناہ مانگتا ہوں کہ تیرا غضب مجھ پر وارد ہو رحم فرما اور دنیا و آخرت کی بلاؤں سے مجھے بچا کہ ہر ایک فضل و کرم تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ آمین ثم آمین۔"

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ تبلیغ ۱۳۴۸ ہش

منکرانِ خدا اور الٰہی ہدایت

یہ ایک مثال ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وجود پر ایسی شہادت قائم کی جا سکتی ہے جس سے تجرباتی اور مشاہداتی سائنس انکار نہیں کر سکتی اور آج کا انسانی ذہن اس کو اسی طرح قبول کر سکتا ہے جس طرح وہ "دو اور دو چار ہوتے ہیں" کی حقیقت کو قبول کرتا ہے۔

اس تمام گفتگو کا مطلب یہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس زمانے کی بیماری ہی کی صحیح تشخیص نہیں کی بلکہ اس کا علاج بھی بتایا ہے — اور علاج بتایا ہی نہیں بلکہ علاج کر کے دکھا دیا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صرف یہی نہیں فرمایا کہ قدرت کے دو قانون ہیں ایک تکوینی اور دوسرا شرعی۔ اور صرف یہی نہیں بتایا کہ تکوینی قانون کی پیروی کر کے ہر کوئی بڑی سے بڑی مادی ترقی کر سکتا ہے۔ بلکہ اس امر کو بھی واضح کیا ہے کہ محض مادی عقلیت زندگی کے تمام مسائل حل نہیں کر سکتی۔ اور وہ ہمیں لاانتہا مادی سہولتیں تو بہم پہنچا سکتی ہے۔ لیکن اخلاقی اور روحانی پہلو سے معاشرہ انسانی میں جو خلا رہ جاتا ہے اس کو پُر نہیں کر سکتی۔ صاحب موصوف کے الفاظ میں

"مگر جہاں تک تہذیب و تمدن کا تعلق ہے۔ جہاں تک اخلاق کا تعلق ہے۔ اور جہاں تک انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی کے نظام کا تعلق ہے۔ اس کے بارے میں انسان کو یہ غلط فہمی لاحق ہو جانا صحیح نہیں ہے کہ یہاں بھی وہ اپنی ہی تحقیقات سے زندگی کے صحیح اصول معلوم کر سکتا ہے۔ یہ غلط فہمی درحقیقت ان تمام خرابیوں کا بنیادی سبب ہے جو انسانی تہذیب میں راہ پا گئی ہیں یہاں فی الواقع انسان خدائی ہدایت Divine Guidance کا محتاج ہے۔ خدائی ہدایت سے آزاد ہو کر انسان اگر اپنے اصول خود وضع کرنے لگے اور اپنے نزدیک یہ سمجھے کہ اس پہلو میں بھی اسے خدا کی طرف سے آئی ہوئی کسی ہدایت کی ضرورت نہیں ہے۔ تو وہ ٹھوکروں پر ٹھوکریں کھاتا چلا جاتا ہے۔ اور محض اپنی عقل و فکر اور تجربات و مشاہدات کے بل پر کوئی صحت مند نظام زندگی تعمیر نہیں کر سکتا۔ یہ غلطی پہلے بھی انسان کو گمراہ کرتی رہی ہے۔ اور آج بھی کر رہی ہے۔ اور اس کا نتیجہ بجز تباہی کے اور کچھ نہیں ہے۔"

ہم خیر یہ تو نہیں کہتے کہ صاحب موصوف نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نقل سے یہ باتیں کہی ہیں تاہم اتنا ضرور کہیں گے کہ اگرچہ انہوں نے یہ باتیں خود محسوس کی ہیں۔ تو پھر بھی وہ ابھی اس حد تک پہنچے ہیں کہ وہ موجودہ زمانہ کی بیماری کا تھوڑا سا ادراک حاصل کر سکے ہیں۔ اور محض رسمی طور پر اسلام کو اس کا حل بیان فرما رہے ہیں۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ وہ اس بیماری کے تمام مالہ وماعلیہ کا ادراک حاصل نہیں کر پائے اور نہ وہ اس مقام پر ہیں کہ اس بیماری کا صحیح علاج جانتے ہوں اس لئے وہ عملاً بھی کوئی فائدہ دنیا کو نہیں پہنچا سکتے۔ آپ یہ تو فرماتے ہیں کہ وحی کے ذریعہ جو ہدایت انسان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملی ہے اس کے بغیر معاشرہ کی روحانی اور اخلاقی بیماری دور نہیں ہو سکتی۔ مگر وہ نہ تو یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ وحی کے ذریعہ جو ہدایت ملتی ہے وہ کوئی اصلیت رکھتی ہے اور نہ وہ اس آسمانی ہدایت کی صداقت کا موجودہ دنیا کے سامنے کوئی ایسا تجرباتی اور مشاہداتی ثبوت پیش کر سکتے ہیں۔ جس کو آج کل کی سائنسی اور حقیقت پسندانہ فلسفی ذہنیت قبول کر لے۔ ان کا حال غالب کے اس شعر کا مصداق ہے کہ ؎

یوں لئے پھرتا ہے دشمن ترے خط کو اگر
کوئی پوچھے کہ یہ کیا ہے تو چھپائے نہ بنے

مثلاً اگر سائنسدان کہیں کہ جس الٰہی ہدایت کا آپ حوالہ دیتے ہیں اس کا کیا ثبوت ہے کہ یہ ہدایت کسی ایسی ہستی کی طرف سے ہے جس کو آپ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں آپ پہلے اللہ تعالیٰ کے وجود کا ثبوت پیش کریں۔ تو صاحب موصوف اس کو سوائے اس کے کہ ایسا وجود "ہونا چاہیئے" ثابت کریں کوئی ایسا ثبوت نہیں دے سکتے جس سے ثابت ہو کہ واقعی کوئی ایسی ہستی موجود ہے"۔ اس طرح جس طرح سائنسدان اپنی لیبارٹری میں اپنی تھیوری کو تجربہ اور مشاہدہ سے ثابت کر سکتے ہیں۔ مثلاً اگر ایک سائنسدان دعوے کرتا ہے کہ پانی ہائیڈروجن اور آکسیجن دو گیسوں سے مل کر بنتا ہے۔ تو وہ دونوں گیسوں کو ملا کر اور پانی بنا کر ثابت کر سکتا ہے۔ لیکن اگر وہ ایسا کر تو نہیں سکتا۔ مگر صرف بطور تھیوری کے بیان کرتا ہے۔ تو یہ محض تھیوری ہی رہے گی۔ ایسی حقیقت نہیں ہو گی جس سے انکار نہ کیا جا سکے۔ آج کا سائنسی ذہن بھی اللہ تعالیٰ کے وجود کا ایسا ہی ثبوت طلب کرتا ہے جس سے انکار کرنا ناممکن ہو۔ جیسا کہ ہم نے کسوف وخسوف کی پیشگوئی کا اوپر ذکر کیا ہے۔ آج سے تقریباً چودہ سو سال پہلے ایک انسان کہتا ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ الامام المہدی کے ظہور کے وقت چاند اور سورج کو ماہ رمضان میں فلاں فلاں تاریخوں میں گرہن لگے گا۔ اور ایسا واقعہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور پر ہو جاتا ہے۔ اور پیشگوئی اپنی تمام شرائط کے ساتھ پوری ہو جاتی ہے ایسی صورت میں کیا یہ کہنا کہ یہ محض اتفاق ہے کس طرح جائز ہو گا۔ یہ ایسا ثبوت ہے جس کو آج کل کا سائنسدان مان سکتا ہے۔ اس لئے اس دہریت کے زمانہ میں الٰہی ہدایت کا صرف یہ دعوے کر دینا کافی نہیں ہے۔ ایک سائنسدان کہہ سکتا ہے کہ مثلاً قرآن کریم جس کو تم الٰہی ہدایت کہتے ہو۔ یہ کسی الٰہی بیرونی ہستی کی طرف سے نہیں ہے جس کو تم خدا کہتے ہو بلکہ نعوذ باللہ یہ صرف ایک انسان جس کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم تھا کے اپنے خیالات کا مجموعہ ہے۔ تو آپ کے پاس اس کا کیا جواب ہے۔ سوائے اس کے کہ آپ نہ صرف اللہ تعالیٰ کا وجود اس طرح ثابت کریں کہ جس سے انکار نہ ہو سکے۔ اور پھر یہ ثابت کریں کہ وہ اپنے بندوں سے کلام کرتا ہے اور ان کے ذریعہ ہدایت دیتا ہے آپ کسی طرح سائل کو مطمئن نہیں کر سکتے۔ (باقی)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

رشتہ داروں سے صلہ رحمی اور حسن سلوک

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَخْبِرْنِیْ بِعَمَلٍ یُدْخِلُنِی الْجَنَّۃَ قَالَ: تَعْبُدُ اللّٰہَ لَا تُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَتُقِیْمُ الصَّلٰوۃَ وَتُؤْتِی الزَّکٰوۃَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ۔

(مسلم کتاب الایمان)

ترجمہ: حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسا گُر بتایئے جو مجھے جنت میں لے جائے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ نماز با جماعت پڑھو۔ زکوٰۃ دو اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی اور حسن سلوک کرو۔

ہالینڈ میں تبلیغِ اسلام

• ملاقاتیں • رمضان المبارک اور عیدالفطر کی تقریب • پریس میں تذکرہ

(مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل انچارج احمدیہ مسلم مشن ہالینڈ)

(قسط نمبر ۲)

ملاقاتیں:-

خاکسار نے رمضان کی آمد کے سلسلہ میں انڈونیشین کونسلر صاحب سے ایک گھنٹہ تک ملاقات کی۔ گفتگو کے دوران جماعتِ احمدیہ اور اس کی تبلیغِ اسلام کی مساعی پر بھی روشنی ڈالنے کا موقع ملا۔

برادرم خان صاحب نے سفیر ایران سے نصف گھنٹہ تک ملاقات کر کے مذہبی و ملکی امور پر گفتگو کی۔ بعد میں "احمدیہ موومنٹ" اور "اسلامی اصول کی فلاسفی" کتب پیش کیں۔ جناب سفیر صاحب نے بھی ایک کتاب تحفہ دی۔

ماہِ رمضان کا مبارک مہینہ

امسال بھی ماہِ رمضان اپنی ہمہ گیر برکات اور فضائل کے ساتھ آیا۔ مشن کی طرف سے ایک مضمون رمضان کے مسائل کے بارہ میں تیار کر کے اخبارات کو بھجوایا گیا نیز اس مبارک مہینہ میں مسجد میں خاص درس القرآن کے جاری ہونے کے متعلق اطلاع دی گئی۔ بفضلہ تعالیٰ اخبارات نے اسے شائع کیا۔

سحری اور افطاری کے اوقات پر مشتمل ایک ٹائم ٹیبل تیار کر کے نزدیک و دور احبابِ جماعت و دیگر دوستوں کی خدمت میں بذریعہ ڈاک بھجوایا گیا۔ کئی احباب نے خود مسجد آ کر یہ ٹائم ٹیبل حاصل کیا۔

جملہ مسلمان سفارت خانوں کو بھی خاص طور پر رمضان المبارک کی آمد آمد کی خبر ایک خط کے ذریعہ دی گئی اور خاص درس القرآن کے جاری ہونے کی اطلاع دی جس پر شکریہ کے خطوط موصول ہوئے۔

بعض ایسی مزدور تنظیموں کی طرف سے بھی خطوط موصول ہوئے جو اپنا رسالہ نکالتی ہیں۔ انہوں نے رمضان المبارک اور اس کے اہم مسائل پر مضمون کا مطالبہ کیا چنانچہ تین تنظیموں کو ایک مضمون ڈچ۔ ترکش اور عربی زبان میں تیار کر کے بھجوایا گیا جو ان کے رسالوں میں شائع ہوا۔

ماہِ رمضان میں بفضلہ تعالیٰ ہر شام کو قرآن کریم کے ایک پارہ کا درس ہوتا رہا۔

عیدالفطر کی تقریب سعید کے بارہ میں ایک مختصر خبر تیار کر کے پریس کو بھجوائی گئی۔ نیز مسجد میں نماز کی ادائیگی کے وقت سے اطلاع دی گئی۔ چنانچہ یہ خبر اخبارات میں شائع ہوئی۔

عیدالفطر کے موقع پر بہت سے غیر مسلم معززین کو بلانے کے لئے ایک عمدہ طبع شدہ دعوت نامہ تیار کروا کر بھجوایا گیا اور جملہ احباب کو دن اور وقت سے مطلع کیا گیا۔

عیدالفطر

مورخہ ۲۱ر دسمبر ۱۹۶۸ء کو عیدالفطر کی تقریب سعید بفضلہٖ تعالیٰ اسلامی شعار کے مطابق اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ پُروقار طریق پر منائی گئی۔ ہالینڈ میں مقیم مختلف اسلامی ممالک کے لوگوں نے احبابِ جماعت کے دوش بدوش شامل ہو کر مسجد میں نماز عید ادا کی۔ چنانچہ ایران۔ ترکی۔ پاکستان۔ ڈچ گی آنا۔ مراکو۔ انڈونیشیا ہندوستان۔ افغانستان۔ مصر۔ نائیجیریا۔ غانا۔ تنزانیہ وغیرہ کے مسلمانوں نے نمازِ عید پڑھی جو خاکسار نے پڑھائی۔

خطبہ عید میں خاکسار نے عید کی حقیقت پر روشنی ڈالی اور رمضان کی فلاسفی اور اس کی برکات کو واضح کیا۔ ہماری یہ انتہائی خوش قسمتی تھی کہ عید کے روز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا عید مبارک کا پیغام احبابِ جماعت کے نام عین وقت پر بذریعہ تار ملا۔ خاکسار نے حضور کی طرف سے جملہ حاضرین کی خدمت میں عید مبارک کا پیغام پہنچایا جس سے ہماری عید کی خوشی دوبالا ہوئی فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

عید کا دن اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سی برکتیں اپنے ساتھ لایا۔ مشن ہاؤس میں لوگوں کی خوب ریل پیل تھی۔ مسجد۔ انٹرنس ہال۔ میٹنگ ہال سب بھرے ہوئے تھے بلکہ بعض کو جگہ نہ ملنے کی وجہ سے باہر بھی کھڑا ہونا پڑا۔ اوپر کی منزل میں عورتوں اور بچوں کا بھی خاصہ اجتماع تھا۔

نمازِ عید کے بعد برادرم مکرم صلاح الدین خان صاحب کی نگرانی میں دعوتِ چائے کا انتظام تھا۔ برادرم عبدالعزیز صاحب جمن بخش۔ ہمارے ڈچ احمدی بھائی Mr. WEBER Mr: AZIZ VERHAGEN اور Mr. OMAR HUBRECHTS سب نے مل کر سارا انتظام عمدہ رنگ میں سرانجام دیا۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

شام کو کھانے کا انتظام تھا چنانچہ قریباً چالیس احباب نے شرکت کی۔ عورتوں کے انتظامات کو خاکسار کی اہلیہ اور مسز امۃ الحفیظ صاحبہ جمن بخش نے عمدہ رنگ میں سنبھالا۔ مسز ویبر نے عمدہ کافی تیار کرنے کے کام میں بڑی مدد کی۔ ان کے علاوہ چار پانچ اور غیر از جماعت ڈچ و انڈونیشین خواتین نے بڑی محبت سے کاموں میں ہاتھ بٹایا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرماوے۔

پریس میں تذکرہ

عید کی خبر پریس میں شائع ہوئی۔ ہیگ میں شائع ہونے والے سب سے بڑے اخبار Haagsch Courant نے عید کی کارروائی کا خلاصہ شائع کیا۔ علاوہ ازیں مندرجہ ذیل پریس رپورٹرز نے انٹرویو لے کر اخبارات میں شائع کیا اور ریڈیو پر نشر کیا۔

۱۔ BRABANT PERS کے ایک نمائندہ نے انٹرویو لیا۔ یہ جنوبی ہالینڈ کا پریس ہے۔ اس کے تحت سات اخبارات شائع ہوتے ہیں چنانچہ یہ انٹرویو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر کے ساتھ BRABANT DAGBLAD میں شائع ہوا حضورِ انور کی تصویر دے کر نیچے اخبار والوں نے لکھا:۔

"مسجد مبارک ہیگ حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث کی راہنمائی اور آپ کی قیادت میں مصروفِ عمل ہے۔"

۲۔ روٹرڈم شہر ہالینڈ کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ وہاں کے سب سے بڑے اخبار DE ROTTERDAMMER نے بھی امام مسجد ہیگ کی ایک فوٹو کے ساتھ ایک انٹرویو بر موقع کرسمس شائع کیا۔

اسی پریس کے ہیگ میں شائع ہونے والے اخبار NIEUW HAAGSCHE COURANT نے بھی اس انٹرویو کو شائع کیا۔

۳۔ ایک ہفتہ وار باتصویر رسالہ PANORAMA نے خاکسار کا ایک انٹرویو دربارہ اسلامی ذبیحہ شائع کیا۔

۴۔ RADIO ہالینڈ والوں نے اہلِ کتاب عورتوں کے ساتھ شادی کے بارہ میں اسلامی تعلیم پر ایک انٹرویو شائع کیا۔

۵۔ ہالینڈ کے ٹیلی ویژن پر ایک پروگرام "بعث بعد الموت" کے عنوان پر پیش کیا گیا۔ ہماری طرف سے ایک ڈچ نومسلم نے اس میں حصہ لیا۔

۶۔ بلجیئم اور ہالینڈ سے فرنچ زبان میں شائع ہونے والے ایک ہفتہ وار رسالہ MIMOSA کے نمائندہ نے جماعت اور تبلیغی مساعی اور مشن ہاؤس پر ایک تفصیلی انٹرویو لیا۔

ہمارے ایک مضمون پر ردِّ عمل

گزشتہ دنوں خاکسار کو ایک کیتھولک تنظیم کے رسالہ DE HERAUT میں "قرآن کریم میں مسیح ابنِ مریم کا ذکر" کے عنوان سے ایک مضمون لکھنے کا موقع ملا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کا بہت اچھے رنگ میں ردِّ عمل ظاہر ہوا ہے۔ اس مضمون کو پڑھ کر ایک ڈچ انجینئر Mr. P.A. Van DIEASE نے ہمیں یہ خط لکھا:

"آپ کا مضمون پڑھ کر اور یہ معلوم کر کے بڑا تعجب ہوا ہے کہ قرآن کریم نے مسیح ابنِ مریم کے صلیبی موت سے بچ جانے کی خبر دی ہے۔ میں نے بھی اس موضوع پر مطالعہ کیا ہے جس کا یہی نتیجہ نکلتا ہے۔ میں نے اپنے مطالعہ کے نچوڑ کو جمع کر کے ایک پمفلٹ کی صورت میں تیار کر دیا ہے جس کی ایک کاپی آپ کو بھجوا رہا ہوں۔"

ہماری طرف سے انہیں خط لکھا گیا کہ اس

موضوع پر مزید کتب بھی ہمارے پاس موجود ہیں ان کا بھی مطالعہ آپ کے لئے مفید ہوگا۔ نیز اپنے پمفلٹ کی مزید کاپیاں ہمیں بھجوا دیں۔

زائرین:۔ بفضلہ تعالےٰ کثرت سے زائرین آتے رہے اور مشن ہاؤس میں خوب رونق رہی بہت سے سکولوں کے طلباء نے مشن ہاؤس آکر اسلام و احمدیت پر مضامین کی تیاری کے لئے ہم سے مدد لی اور لٹریچر حاصل کیا۔ بعض دیگر اسلام میں دلچسپی رکھنے والے احباب بھی مسجد آکر اسلام و احمدیت پر گفتگو کرتے رہے اور لٹریچر حاصل کرتے رہے اور کتب کا مطالعہ کیا۔ بعض احباب کا ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے:۔

۱۔ ایک کیتھولک پادری صاحب آرنہم شہر سے آئے جو ہیگ سے بہت دور ہالینڈ کے وسطی علاقہ میں ہے۔ یہ پادری صاحب ہالینڈ میں غیر ملکی کیتھولک طلباء کے لئے بطور اتالیق (Chaplain) مقرر ہیں۔

۲۔ اسی طرح ایک پراٹسٹنٹ چرچ کے پادری صاحب جو پراٹسٹنٹ غیر ملکی طلباء کے لئے اتالیق (Chaplain) مقرر ہیں بھی مسجد آئے۔ ان سے ہمارے موسم سرما کے تقاریر کے پروگرام میں حصہ لینے کے لئے کہا گیا جو انہوں نے منظور کر لیا۔ انشاء اللہ تعالےٰ جلد ہی ان کی ایک تقریر کروائی جائے گی۔

۳۔ ہالینڈ کی صوفی جماعت کے لیڈر اور اس جماعت کے سابق مرحوم لیڈر کی بیوہ ماہ رمضان کے ایام میں خاص طور پر نماز جمعہ کے لئے آئے اور نماز جمعہ ادا کی۔

انڈونیشیا کے ریجنل مذہبی امور کے ڈائریکٹر اور ڈائریکٹر اقتصادیات جو حکومت ہالینڈ کی دعوت پر ہالینڈ آئے ہوئے تھے وقت مقرر کر کے مشن ہاؤس آئے۔ گفتگو کرتے رہے اور مسجد دیکھی۔ انہیں مشن ہاؤس میں خوش آمدید کہا گیا اور جماعت احمدیہ کے بارہ میں لٹریچر دیا گیا۔

۵۔ گزشتہ دنوں مکرم صاحبزادہ مرزا حبیب احمد صاحب یورپ سے گزرتے ہوئے مشن ہاؤس بھی تشریف لائے آپ کے ہمراہ ایک اور معزز پاکستانی بھی تھے۔ ہمارے لئے خوشی کا باعث تھا کہ آپ دونوں نے مشن ہاؤس میں کھانا کھایا اور کچھ دیر ٹھہرے رہے۔

۶۔ یہاں کے ایک شہر Den Bosch کے ایک سکول کے ڈائریکٹر صاحب نے اپنے سکول کے طلباء کو مسجد دکھانے کے لئے ایک فوٹوگرافر مسجد بھجوایا جنہے آکر مسجد کی اندر اور باہر سے نیز قرآن کریم اور نماز کی مختلف حالتوں وغیرہ کی تصاویر اتاریں۔

رسالہ الاسلام

ماہنامہ الاسلام بفضلہ تعالےٰ باقاعدہ طور پر تیار کر کے بذریعہ ڈاک احباب کو بھجوایا جاتا رہا۔ رسالہ ہذا ہالینڈ میں واحد اسلامی مجلّہ ہے اس میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ کی تحریرات سے بہت سے اہم مضامین شائع کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے بعض مضامین کا ڈچ زبان میں ترجمہ کر کے قسط وار شائع کیا جاتا رہا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے خطبات کا خلاصہ اور آپ کی مصروفیات کے بارہ میں خبریں شائع کر کے احباب تک پہنچائی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں یورپ و افریقہ کی ضروری جماعتی خبروں کا خلاصہ بھی دیا جاتا ہے اور بہت سے دوسرے مفید مضامین شائع کئے جاتے ہیں۔

مرکزی تحریکات کو بھی رسالہ ہذا میں شائع کر کے احباب جماعت تک پہنچایا جاتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس کی اشاعت بڑھ رہی ہے اور اہم مقامات سے اس کے بھجوائے جانے کے مطالبات آ رہے ہیں۔

ہفتہ وار مجالس

احباب جماعت جمعہ کے روز کام کا دن ہونے کی وجہ سے فارغ نہیں ہوتے اس لئے مسجد میں حاضر ہونے کے لئے ہم نے ہفتہ کا دن مقرر کیا ہوا ہے کیونکہ اس روز انہیں رخصت ہوتی ہے چنانچہ سارا دن مسجد میں رونق رہتی ہے اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہر ہفتہ باقاعدگی سے یہ مجالس منعقد کی جاتی ہیں۔ احباب نماز ظہر و عصر پڑھ کر مسجد میں ہی بیٹھ جاتے ہیں اور درس حدیث شروع ہوتا ہے۔ ہمارے ڈچ نومسلم مسٹر عبدالرحمٰن خان اُرک حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی کتاب چالیس جواہر پارے میں سے حدیث کی عربی عبارت اور ترجمہ سناتے ہیں۔ پھر اس کی ڈچ زبان میں تشریح بھی سنائی جاتی ہے۔ درس کے بعد مشن کے دیگر کاموں میں حصہ لیا جاتا ہے۔ بعض ممبران الاسلام رسالہ کے مضامین کی تیاری میں مدد دیتے ہیں۔ سب مل کر مشن کے باغ میں وقارِ عمل کرتے ہیں اور مشن کے اندر اور باہر صفائی کی جاتی ہے ساتھ ساتھ سوالات و جوابات کا سلسلہ بھی جاری رہتا ہے۔ بعض احباب مطالعہ کرتے ہیں۔ اسی طرح بعض غیر از جماعت ڈچ۔ ترک۔ مراکش احباب بھی آجاتے ہیں جو نمازوں وغیرہ میں شامل ہوتے ہیں۔ درس سنتے ہیں اور مطالعہ کرتے ہیں بعض کو لٹریچر کی ضرورت ہوتی ہے ان کو کتب مہیا کی جاتی ہیں۔ بعض اپنے ڈچ دوستوں کو ساتھ لے کر آتے ہیں ان کے ساتھ گفتگو کی جاتی ہے۔ ہماری ہفتہ وار مجالس بفضلہ تعالےٰ بہت بابرکت ثابت ہوتی ہیں۔ کئی دفعہ لوگ نماز مغرب ادا کرنے کے بعد رخصت ہوتے ہیں۔

ایک ہفتہ وار مجلس میں ممبران کی خواہش پر مکرم و محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ سے تشریف لانے کے لئے درخواست کی گئی جو آپ نے منظور فرمالی۔ چنانچہ احباب جماعت کے علاوہ بہت سے غیر از جماعت احباب بھی آکر آپ کے ایمان افروز کلمات سے مستفید ہوئے۔ آپ نے ایک گھنٹہ تک ممبران سے خطاب فرمایا اور سوالات کے جواب دئے۔ فجزاہم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء۔

نماز جمعۃ المبارک

نماز جمعہ باقاعدگی سے ہوتی رہی۔ ماہ رمضان میں حاضری خاصی رہی۔ ترک۔ مراکشی۔ عرب۔ سورینامی، انڈونیشین و پاکستانی مسلمانوں کے علاوہ ڈچ احباب بھی تشریف لاتے رہے۔ بعض مواقع پر بعض سکولوں کے طلبہ نے بھی آکر نماز پڑھنے کے طریق کو دیکھا اور مسجد میں بیٹھے رہے۔ ہم دونوں مبلغین کے علاوہ ہمارے ڈچ احمدی بھائی مسٹر عبدالعزیز فرحاخن بھی بفضلہ تعالےٰ اس قابل ہو گئے ہیں کہ بعض اوقات خطبہ جمعہ دیتے اور نماز پڑھاتے ہیں۔

آخر میں احبابِ جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ ہالینڈ میں اسلام و احمدیت کی بیش از پیش ترقیات کے لئے دعا فرماویں۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

چندہ سائنس بلاک جامعہ نصرت اور احمدی خواتین

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

مجلس شوریٰ ۱۹۶۷ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ نصرت میں سائنس کی اعلےٰ تعلیم کے لئے عمارت بنوانے کی منظوری اس شرط پر دی تھی کہ اس کا نصف خرچ یعنی -/۷۵۰۰۰ روپے لجنہ اماء اللہ ادا کرے۔ اس سال شوریٰ پر اس تحریک کو دو سال گزر جائیں گے لیکن یکم فروری تک بہنوں کی طرف سے ۱۲۹۱۰ روپے جمع ہوئے ہیں۔ پچھتّر ہزار روپے کی رقم اتنی بڑی نہیں تھی کہ ایک قلیل عرصہ میں اس کا جمع ہونا مشکل ہو۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اب تو مسجد نصرت جہاں کا چندہ بھی پورا ہو گیا ہے۔ تمام بہنیں انفرادی طور پر بھی اور لجنات بھی اس میں حصہ لیں اور اس چندہ کو مجلس مشاورت تک پورا کرنے کی کوشش کریں۔ اب تک جو رقوم آئی ہیں وہ بہنوں نے اپنے طور پر بھجوائی ہیں بحیثیت لجنہ صرف لجنہ کراچی۔ لاہور۔ ساہیوال۔ کریم نگر فارم۔ جھنگ صدر۔ لائلپور نے کچھ کوشش کی ہے۔ بڑا ضروری ہے کہ جلد سے جلد یہ چندہ پورا ہوتا عمارت اور لیبارٹریز تیار ہو کر سائنس کلاسز جاری ہوں۔ اور آرٹس کی تعلیم کے ساتھ ساتھ بچیاں سائنس کی تعلیم بھی پُرامن فضا میں حاصل کر سکیں اور ان کی دینی تعلیم بھی ساتھ ساتھ ہو میرے گزشتہ اعلان کے بعد صرف مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے چندہ موصول ہوا:۔

لجنہ کریم نگر فارم	۲۰—۰۰	لجنہ سانگلہ ہل	۹—۰۰
لجنہ ڈھاکہ	۵۰—۰۰	لجنہ ربوہ	۴—۰۰
لجنہ حافظ آباد	۵—۰۰	لجنہ کراچی	۱۵۵—۰۰
لجنہ گجرات	۲۴—۰۰	لجنہ محمد آباد اسٹیٹ	۱۶—۰۰
لجنہ لاہور	۱۰۰—۰۰	لجنہ ڈگری	۱۰—۰۰
محمد خورشید صاحبہ ساہیوال	۱۰—۰۰	لجنہ نوشہرہ	۳۵—۰۰

تمام لجنات اپنی پوری کوشش اس چندہ کی وصولی کی طرف لگائیں اور بقیہ -/۶۲۰۹۰ کی رقم جلد سے جلد پوری کر دیں۔ وہ بہنیں جنہوں نے مساجد کے لئے بڑی بڑی رقوم دی ہیں ان کے لئے ۶۲ ہزار کی رقم کو پورا کرنا مشکل نہیں۔ اگر صحیح کوشش کریں تو مجلس مشاورت تک یہ رقم آسانی سے جمع ہو سکتی ہے۔

خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحاج حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ کا ذکرِ خیر

از مکرم مسعود احمد صاحب خورشید کراچی ابن حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری

پیدائش اور بیعت

میرے والد ماجد حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ کی پیدائش سنہ ۱۳۰۰ ہجری میں ہوئی اور تاریخی نام غلام مصطفےٰ رکھا گیا چنانچہ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے آپ کو عمر بھر حضرت محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا غلام ہی رکھا۔ اور آخرت کے لئے بھی یہی دعا ہے کہ مولیٰ کریم آپ کو حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) کے غلاموں میں ہی کھڑا کرے۔ آمین۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سنور تشریف لے گئے اُس وقت کا واقعہ آپ نے خود تحریر فرمایا ہے کہ:۔

"میرے والد مولوی محمد موسےٰ صاحب رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ اس وقت میں تم کو گود میں لئے ہوئے کھڑکی کے آگے کھڑا تھا۔ جب حضور نے مصافحہ کے واسطے ہاتھ بڑھایا تو تم نے سمجھا کہ مجھے لینے کے لئے ہاتھ پھیلائے ہیں تم حضورؑ کی طرف جھکے۔ حضورؑ نے تمہیں ہاتھ سے تھام لیا مصافحہ کر کے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا آؤ میاں پہلے تم سے مصافحہ کر لیں۔ ...

حضرت مولوی عبداللہ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ ہمارے دو بچے ہیں۔ ان کے لئے دعا فرمائیں۔ (ایک خاکسار قدرت اللہ اور دوسرے اُن کے صاحبزادے رحمت اللہ کے لئے)

حضور نے فرمایا۔ انہیں یکے بعد دیگرے میری گود میں دیں آپ پنے پیڑی پر بیٹھے ہوئے دونوں کو یکے بعد دیگرے گود میں لے کر دعا فرمائی"

جب آپ بڑے ہوئے تو اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم نے دستگیری فرمائی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوت قدسیہ نے آپ کو اپنی طرف کھینچ لیا۔ آپ نے پہلے تحریری بیعت کی اور ۱۸۹۵ء میں دستی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

آپؓ کی والدہ محترمہ رضی اللہ عنہا آپ کے دادا صاحب آپ کے والد صاحب سب آپ کی تحریک پر اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شامل ہوتے۔ الحمد للہ

آپ کے والد صاحب اور ... ۔ ۔ ۔ ۔ آپ کی والدہ ماجدہ قادیان کے بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں مدفون ہیں۔

خدا تعالےٰ نے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت سے فیض پانے کی توفیق بخشی اس کے بعد آپ کے تین خلفاء کرام کی بیعت کر کے اُن کے جانشاروں میں شامل رہے۔ آپ یہ بات فخریہ بتایا کرتے تھے کہ مجھے خدا تعالےٰ نے چار بیعتیں کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔

تعلق باللہ

اللہ تعالےٰ نے خلافت ثانیہ کے بابرکت قیام سے پہلے آپ کو کشفی حالت میں خلافت کے قیام کا سن بتلایا۔ چنانچہ آیت قرآنی

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ۵

پر لکیر کھینچی ہوئی آپ کو دکھائی اور اس کے اوپر ۱۹۱۴ء لکھا ہوا تھا۔ اس آیت کے حروف ابجد ۱۹۱۴ء بنتے ہیں جو کہ خلافت ثانیہ کے قیام کا سال ہے آپ نے یہ کشف اُسی وقت حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی خدمت مبارک میں لکھ کر بھیجدیا تھا خلافت ثالثہ کے قیام سے پہلے اللہ تعالےٰ نے انکو اسکی خبر دی چنانچہ ایک رؤیا میں آپ نے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو پگڑی باندھے ہوئے دیکھا۔

اس خواب کی تعبیر حضور ایدہ اللہ کو خلافت کا بلند مرتبہ ملنے کی بشارت تھی۔ مگر والد صاحبؓ نے ظاہری رنگ میں بھی اس کو پورا کیا اور دو پگڑیاں منگوا کر حضور کی خدمت میں پیش کیں اور حضور نے انہیں قبول فرمالیا۔

اللہ تعالےٰ سے محبت اور عبادات

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پاکیزہ صحبت سے فیض اٹھانے اور آپ کے پاک کلمات اور ہدایات کو سننے اور پڑھنے کی وجہ سے آپ جوانی کے عالم سے لے کر آخری دم تک اللہ تعالےٰ کی عبادات بجا لاتے رہے۔ ہمیشہ نماز باجماعت ادا کرتے۔ نوافل تہجد۔ اشراق بھی ادا فرماتے۔ قرآن کریم کئی کئی سیپارے روزانہ پڑھتے تھے۔ آخری سالوں میں باوجود نظر کمزور ہونے کے موٹے حروف کا قرآن کریم یا حضرت مصلح موعودؓ کی تفسیر صغیر (پہلا ایڈیشن) پڑھا کرتے تھے۔

تہجد میں کثرت سے سورۃ فاتحہ پڑھتے اور قرآنی دعائیں۔ حضرت رسول کریمؐ کی دعائیں اور حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی دعائیں بزبان عربی اور فارسی اور مادری زبان میں بہت سی دعائیں پڑھا کرتے تھے۔

تہجد کے بعد صبح کی نماز مسجد میں جاکر پڑھتے یا اب آخری عمر میں گھر میں ادا فرماتے اور سب گھر والوں کو شامل کرتے اور نماز کے بعد درس دیتے اس کے بعد کئی دفعہ اشراق کی نماز ادا کرنے کے بعد جائے نماز سے اٹھتے اور بعض دفعہ کچھ آرام کرنے کے بعد اشراق کی نماز ادا کرنے اور پھر قرآن کریم کی تلاوت کرتے۔

دن بھر ذکر الٰہی اور دعائیں کرتے رہتے اور بیٹھے لیٹے بھی تسبیح و تحمید کرتے رہتے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فارسی اور اردو کا دعائیہ منظوم کلام جو آپ کو یاد ہوتا وہ دہراتے رہتے۔

دعاؤں میں گذشتہ انبیاء علیہم السلام۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کے خلفاء کرام اور جماعت کے ہر فرد کو شامل کرتے تھے۔ بہت سے احباب کی لسٹ ان کو ازبر یاد تھی مختلف علاقوں اور جماعتوں کے نام یاد تھے۔ ایک ایک کا نام لے کر تہجد میں ان کے لئے دعائیں مانگا کرتے تھے متقدین و متاخرین سب کے لئے دعائیں کرتے اکثر اوقات حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے یہ شعر پڑھا کرتے تھے۔ ؎

میری اولاد کو ایسا ہی تو کر دے پیارے
آنکھ سے دیکھ لیں وہ چہرہ نمایاں تیرا
عمر دے رزق دے اور صحت و عافیت بھی
سب سے بڑھ کر یہ کہ پا جائیں وہ عرفاں تیرا

پہلے شعر میں میری اولاد کی بجائے میرے احباب کے الفاظ اپنی طرف سے شامل کر کے احباب کے لئے بھی دعائیں مانگتے تھے اور حضور کا یہ شعر بھی بہت دفعہ وردِ زبان ہوتا تھا۔ ؎

گر آں چیزے کہ می بینم عزیزاں نیز دیدندے
ز دنیا توبہ کردندے ز چشم زار خوں بارے

گھر میں نماز ادا کرنے سے قبل اذان ضرور دلوایا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ کا نام گھر میں ضرور بلند ہونا چاہیئے۔ سب کو قرآن کریم پڑھنے کی ہدایت فرماتے اور فرمایا کرتے تھے کہ گھر کے جتنے افراد ہیں اتنے قرآن کریم ضرور گھر میں کھلنے چاہئیں خود قرآن کریم کے عاشق تھے خلافت ثالثہ کے قیام کے بعد پہلے جلسہ سالانہ پر بہت سی جلدیں تفسیر صغیر کی خرید کر حضرت خلیفۃ المسیح ثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے اپنے بیٹوں کو ایک ایک جلد دلوائی۔ حالانکہ ہم سب کے گھروں میں خدا تعالےٰ کے فضل سے پہلے ہی کئی کئی جلدیں تفسیر کی موجود تھیں۔

دراصل یہ آپکا قرآن کریم سے عشق تھا اور اس میں ہمارے لئے سبق تھا کہ ہم بھی قرآن کریم سے محبت کریں۔ قرآن کریم کو پڑھیں اور اس پر عمل کریں قرآن کریم پڑھنے اور اس کے مطالب سیکھنے کے متعلق حضرت مولوی عبداللہ صاحب سنوری رضی اللہ عنہ کی یہ روایت بیان فرمایا کرتے تھے کہ ان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا کہ اگر رزق کی تنگی ہو تو آدھی مدت کو تنہائی میں قرآن کریم کو پڑھنا چاہیئے اور اسکے مطالب پر غور کرنا چاہیئے اور اللہ تعالےٰ سے تعلق پیدا کرنا چاہیئے۔ (باقی)

درخواست دعا

مکرمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مبارک احمد صاحب چک ۱۲۱ ج ب گوکھووال عرصہ ایک ماہ سے تپ دقہ بخار بیمار چلی آرہی ہیں کمزوری کافی ہے احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد اسمٰعیل اسلم صدر محلہ دارالیمن)

واقفین عارضی کی فہرست

۱۷۹ مکرم محمد شمس دین صاحب ۔ اوکاڑہ ۔ ضلع ساہیوال
۱۸۰ ” مخدوم محمد حسین صاحب بھیرہ ۔ ضلع سرگودہا
۱۸۱ ” کریم احمد صاحب ستوری ۔ ربوہ
۱۸۲ ” حبیب اللہ صاحب طارق ”
۱۸۳ ” محمد افضل صاحب ساہی ۔ دار الصدر ربوہ
۱۸۴ ” بہاول دین صاحب ۔ گھنو کے ججہ ۔ ضلع سیالکوٹ
۱۸۵ ” چوہدری غلام رسول صاحب ا۔ت سکول ربوہ
۱۸۶ ” سید عبد السلام صاحب صدر ”
۱۸۷ ” محمد انور صاحب دوکاندار دار الیمن ”
۱۸۸ ” اللہ دکھا صاحب بجلی والا ”
۱۸۹ ” غلام رسول صاحب چک $\frac{۳۶۳}{E.B.}$ ضلع ساہیوال
۱۹۰ ” میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر ربوہ
۱۹۱ ” چوہدری بشیر احمد صاحب بی ۔ ایڈ مرالہ ۔ ضلع گجرات
۱۹۲ ” ” بشیر احمد صاحب فرسٹ ریڈیو آفیسر سفینہ حجاج کراچی
۱۹۳ ” نسیم احمد صاحب باجوہ ۔ سرگودہا
۱۹۴ ” ماسٹر صدیق احمد صاحب چک ۳۶ جنوبی ضلع سرگودہا
۱۹۵ ” مرزا لطاف الرحمان صاحب ایڈووکیٹ ۔ ننکانہ ضلع شیخوپورہ
۱۹۶ محترمہ بیگم صاحبہ ” ” ” ”
۱۹۷ مکرم چوہدری نور احمد صاحب ناصر آباد اسٹیٹ ۔ ضلع تھرپارکر
۱۹۸ ” شاہ محمد صاحب ۔ جل پور ۔ ضلع نوابشاہ
۱۹۹ ” نور الدین صاحب گوٹھ شاہ دین ”
۲۰۰ ” محمد عالم صاحب ۔ لالہ موسیٰ ۔ ضلع گجرات
۲۰۱ ” ڈاکٹر عبد القدوس صاحب ۔ نوابشاہ
۲۰۲ ” سیٹھی خلیل احمد صاحب ۔ نوکوٹ ۔ ضلع تھرپارکر
۲۰۳ ” عبد الغفور صاحب ۔ نصرت آباد ”
۲۰۴ ” رانا محمد خان صاحب ایڈووکیٹ ۔ بہاولنگر
۲۰۵ ” ماسٹر ظفر احمد صاحب ۔ محمد آباد اسٹیٹ ۔ ضلع تھرپارکر
۲۰۶ ” لطیف صاحب نصرت آباد ۔ ضلع تھرپارکر
۲۰۷ ” مرزا نذیر احمد صاحب ۔ میرپور خاص
۲۰۸ ” محمد صادق صاحب بنجاسر روڈ ۔ ضلع تھرپارکر
۲۰۹ ” مقصود احمد صاحب ۔ نصرت آباد ”
۲۱۰ ” عبد الرحمان صاحب لطیف نگر ”
۲۱۱ ” منور احمد صاحب ۔ محمد آباد اسٹیٹ ”
۲۱۲ ” ہارون احمد صاحب بلوچ ۔ نور نگر ”
۲۱۳ ” شیخ عبد الخالق صاحب ۔ دار الصدر ربوہ
۲۱۴ ” خواجہ عبد الباسط صاحب بٹ ۔ دار الرحمت ”
۲۱۵ ” عبد العزیز صاحب کنری ۔ ضلع تھرپارکر
۲۱۶ ” چوہدری عبد الحق صاحب ۔ چک ۱۵۱ ڈگری
۲۱۷ ” اعجاز احمد صاحب ایاز ۔ چک ۲۷۰ الف ”
۲۱۸ ” عبد الحمید صاحب ۔ محمد آباد اسٹیٹ ”
۲۱۹ ” خلیفہ صباح الدین صاحب دار الیمن ربوہ
۲۲۰ ” ناصر احمد صاحب شمس دار الصدر ربوہ
۲۲۱ ” ممتاز احمد صاحب بھیرہ ۔ ضلع سرگودھا
۲۲۲ ” بشارت احمد صاحب ۔ کوٹ مولا بخش ۔ ضلع نوابشاہ
۲۲۳ ” ملک عبد الجبار صاحب دار النصر ربوہ
۲۲۴ ” اہلیہ صاحبہ ” ”
۲۲۵ ” چوہدری عبد الرب صاحب ایڈووکیٹ سیہ ۔ ضلع مظفر گڑھ (باقی)

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

مربیان و انسپکٹران سلسلہ سے ضروری گذارش

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مرکزی انسپکٹران و مربیان سے درخواست ہے کہ وہ جماعتوں میں تشریف لے جائیں۔ اُن کے احباب کو فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات جلد از جلد پورا ادا کرنے کی تاکید فرما دیں۔ اس مبارک یادگار تحریک کے وعدہ جات اس سال ۳۰ احسان (جون) تک سو فی صدی ادا ہو جانے ضروری ہیں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے خاص طور پر تاکید فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق عطا فرما دے۔ آمین

نیز وصول شدہ رقوم کی مرکز میں ترسیل کے متعلق بھی مقامی جماعتوں کے متعلقہ ریکارڈ سے تسلی کر لیا کریں۔ کہ آیا وصول شدہ رقوم بر وقت داخل خزانہ کروائی جا رہی ہیں۔ اگر اس بارہ میں کوئی خامی معلوم ہو تو اس کی موقع پر اصلاح کروائیں اور ادارہ ہذا کو بھی اس کے متعلق اطلاع دیں تاکہ حسب ضرورت عہدیداران کو توجہ دلائی جا سکے۔ امید ہے جملہ مربیان و انسپکٹران حضرات ادارہ ہذا سے پورا تعاون فرما کر ثواب دارین حاصل کریں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

محترمہ نواب بی بی صاحبہ اہلیہ خواجہ محمد شریف صاحب کی وفات

ربوہ ۔ محترمہ نواب بی بی صاحبہ اہلیہ محترم خواجہ محمد شریف صاحب ربوہ ۸ رفروری ۱۹۶۹ء کو لاہور میو ہسپتال میں بعمر ۷۵ سال وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کا جنازہ اسی روز رات کو ربوہ لایا گیا۔ ۹ رفروری ۶۹ کو بعد نماز ظہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں احباب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ بعدہٗ جنازہ مقبرہ بہشتی لے جا کر مرحومہ کو وہاں دفن کیا گیا۔ قبر پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے دعا کروائی ۔ مرحومہ نے ۲ لڑکے اور دو لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کی مستعملہ رسید بکیں واپس کی جائیں

مقامی جماعت ہائے احمدیہ کے سیکرٹریان مال و فضل عمر فاؤنڈیشن کی خدمت میں گذارش ہے کہ ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے وصولی کے لئے جو رسید بکیں مہیا کی گئی ہیں۔ اُن میں سے جو رسید بکیں پوری کی پوری استعمال ہو چکی ہیں ان کا مثنیٰ والا حصہ دفتر ہذا کو واپس بھجوا دیا جاوے۔ تاکہ پڑتال کر کے دفتر کے ریکارڈ میں ان رسید بکوں میں وصول شدہ رقوم کے خزانہ میں داخل کروانے کے حوالے ضرور درج کئے جائیں تاکہ پڑتال میں دقت نہ ہو۔ یعنی رسید خزانہ کا نمبر اور تاریخ اور رقم داخل کردہ کاؤنٹر متعلقہ مقامات پر کر دیا جاوے۔

امید ہے عہدیداران متعلقہ اس بارہ میں توجہ فرما دیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن مرکزیہ)

ایک ضروری درخواست

اطفال الاحمدیہ کی بہت سی ایسی مجالس ہیں۔ جن کی طرف سے ماہوار رپورٹ باقاعدگی سے موصول نہیں ہو رہی۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اطفال الاحمدیہ کی ماہوار رپورٹوں کی باقاعدگی کا اہتمام فرمائیں اور ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک ماہوار رپورٹ مرکز میں بھجوا دیا کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اہم سیاسی کارکن رہا کر دیئے گئے۔

ڈھاکہ ۱۰ فروری۔ حکومت مشرقی پاکستان نے ڈیفنس آف پاکستان رولز تحت اہم نظر بندوں کو فوراً رہا کرنے کا حکم دیا ہے اس فیصلہ کا اعلان کل سرکاری طور پر کیا گیا۔

ریڈیو پاکستان کے مطابق ڈھاکہ سنٹرل جیل سے کل اپوزیشن رہنما پروفیسر مظفر احمد سید الطاف حسین اور دیوان محبوب علی کو رہا کر دیا گیا۔ انہیں گزشتہ ماہ ڈیفنس آف پاکستان رولز کے تحت نظر بند کیا گیا تھا۔

مشرقی پاکستان میں دفاعی قوانین کے تحت نظر بند کئے جانے والے افراد کی رہائی کا حکم صدر ایوب کی اس ہدایت کے بعد دیا گیا ہے جس کی رو سے ڈیفنس آف پاکستان رولز اور ڈیفنس آف پاکستان آرڈیننس پر عملدرآمد معطل کر دیا گیا ہے۔ جنرل قانون مسٹر ایس ایم ظفر نے اس فیصلہ کا اعلان کرتے ہوئے بتایا تھا کہ اب دفاعی قوانین کے تحت نظر بند خود بخود رہا ہو جائیں گے۔ ڈھاکہ سنٹرل جیل سے کل مشرقی پاکستان نیشنل عوامی پارٹی (ولی گروپ) کے صدر پروفیسر مظفر احمد اور ان کے دو ساتھی رہا کر دیئے گئے ہیں۔ پروفیسر مظفر احمد سے کل مرکزی جمہوری مجلس عمل کے صدر نوابزادہ نصر اللہ خان نے جیل میں ملاقات کی تھی اور اپوزیشن سے مذاکرات کے لئے صدر ایوب کی دعوت کے بارے میں ان سے تبادلۂ خیال کیا تھا۔

پاکستان مسلم لیگ کونسل کی قرارداد

ڈھاکہ ۱۰ فروری۔ پاکستان مسلم لیگ کونسل نے سفارش کی ہے کہ یونیورسٹی آرڈیننس کو منسوخ کر دیا جائے اور ہنگاموں کے سلسلہ میں جن طلباء کو گرفتار کیا گیا ہے انہیں رہا کیا جائے۔ کونسل کے دو روزہ اجلاس کے دوسرے روز اس سلسلے میں ایک قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ اجلاس کی صدارت پاکستان مسلم لیگ کے سربراہ صدر ایوب خان نے کی۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ کسی آزاد معاشرے میں انسانی وسائل کو کام میں لانے اور اساتذہ و طلباء میں جذبۂ عمل پیدا کرنے کے لئے یونیورسٹیوں کی خود مختاری اور آزادی انتہائی ضروری ہے۔

قرارداد میں کہا گیا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ یہ محسوس کرتی ہے کہ ان مقاصد کے حصول کے لئے متعلقہ قوانین اور ضوابط میں ترامیم اور تبدیلیاں ضروری ہیں۔ کونسل کی رائے میں معاشرے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے سلسلے میں یہ مسائل اتنی ہی اہمیت رکھتے ہیں جتنی خود نظام حکومت کو حاصل ہے۔

عوامی مشکلات دور کرنے کے لئے سب کمیٹی کا قیام

ڈھاکہ ۱۰ فروری۔ پاکستان مسلم لیگ کونسل نے سفارش کی ہے کہ وحدت مغربی پاکستان کے چھوٹے اور پسماندہ علاقوں کے لوگوں میں موجودہ بے چینی اور اضطراب کو دور کرنے کے لئے اس صورت حال کے اسباب معلوم کئے جائیں کونسل نے اس سلسلہ میں کل ایک سب کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے جو سرکاری اور غیر سرکاری افراد پر مشتمل ہوگی۔

زود اثر دوا

"خاکسار نے پائلز کیور کے کیپسول استعمال کئے اور مجھے لوامیر سے آرام آگیا واقعی بہت زود اثر دوا ہے۔"

(اقتباس از چٹھی مکرم خواجہ سلطان محمود صاحب لاہور کینٹ)

تفصیلی لٹریچر مفت۔ مکمل کورس -/۱۰

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیوپیتھک کمپنی گولبازار۔ ربوہ

باموقع رہائشی پلاٹ

دو باموقع رہائشی پلاٹ رقبہ ۱۶/۱۶ مرلہ ۴۴/۴۴ مربع فٹ واقع محلہ دار العلوم غربی قابل فروخت ہیں۔ پلاٹوں سے ایک پلاٹ چھوڑ کر مسجد کا پلاٹ ساتھ ہے جدید ڈگری کالج کے صدر دروازہ سے ۱۱۰ فٹ کے فاصلہ پر ہیں۔ پانی میٹھا ہے۔

خواہشمند احباب بذریعہ خط و کتابت یا خود مل کر بات کریں۔

(محمد ابراہیم خان کوٹھی نمبر ۶۷/۲ پیپلز کالونی لائل پور۔ فون نمبر ۶۷۸۸)

پشاور میں روزنامہ الفضل

ملک سعادت احمد صاحب

ایجنٹ روزنامہ الفضل

کاذر ریڈیو۔ ارباب روڈ پشاور سے مل سکتا ہے اور روزانہ پرچہ گھر پہنچانے کا بھی انتظام ہے

(ضمیمہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر گمشدہ موصولہ سامان

متعلقہ احباب توجہ فرمائیں

جلسہ سالانہ کے بعد نظامت معلومات و گمشدہ اشیاء کے ذریعہ مندرجہ ذیل سامان موصول ہوا۔ جن احباب کا ہو وہ اپنی کسی معین نشانی کے ساتھ دفتر ہذا کو تحریر فرمائیں۔ اگر سامان واقعی اُن کا ثابت ہوا تو بذریعہ ڈاک انہیں اطلاع بھجوا دی جائے گی جس پر وہ اپنا سامان واپس لے سکیں گے۔

ماہ حال کی ۲۸ تاریخ تک یہ سامان محفوظ رکھا جائے گا۔ بعد ازاں اسے مستحق غرباء میں تقسیم کر دیا جائے گا۔

نمبر	اشیاء	تعداد
۱	مفلر	بارہ عدد
۲	سکارف اونی بچگانہ	تین عدد
۳	جراب مختلف قسم	آٹھ عدد
۴	دستانے	چار عدد
۵	VACCINATION کارڈ ایک عدد بنام ماسٹر ایم احمد صاحب	
۶	رومال مختلف	سترہ عدد
۷	تولئے	پانچ عدد
۸	دسترخوان	ایک عدد
۹	موتیوں کا ہار	ایک عدد
۱۰	جائے نماز دری	ایک عدد
۱۱	پراندہ سیاہ	ایک عدد
۱۲	قمیض بچگانہ جمپلی	ایک عدد
۱۳	پین	پانچ عدد
۱۴	ٹھنڈی عینک بچگانہ	ایک عدد
۱۵	گرم ٹوپی	دو عدد
۱۶	رام پوری ٹوپی	ایک عدد
۱۷	چادریں (چھوٹی بڑی)	سات عدد
۱۸	دوپٹہ	ایک عدد
۱۹	چابیاں مختلف	سترہ عدد
۲۰	تھیلا مع دو ٹوپیاں و مفلر	ایک عدد
۲۱	اٹیچی کیس مع پارچات زنانہ و بچگانہ	
۲۲	جوتیاں مختلف	سات عدد
۲۳	سرمہ درویش	ایک شیشی
۲۴	ڈول بینل	ایک عدد (چھوٹا)

ان اشیاء کے علاوہ بعض اشیاء بعد تحقیق متعلقہ احباب کو پہنچا دی گئی ہیں۔

(افسر جلسہ سالانہ۔ ربوہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے جن بہنوں کو تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے تین صد یا اس سے زائد ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے ان کی ایک تازہ فہرست درج ذیل ہے جزاھن اللّٰہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے دیگر بہنیں بھی تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے نمایاں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کی رضا کو حاصل کریں۔

۱۶۔ محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر غلام احمد صاحب لائل پور .. ــ ۳۰۰ روپے

۱۷۔ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ بیگم عبد القیوم صاحب ایم اے کوئٹہ .. ــ ۳۱۵ روپے

۱۸۔ محترمہ سمندہ بیگم صاحبہ ڈیرہ غازی خان .. ــ ۳۰۰ روپے

۱۹۔ محترمہ امتیاز بیگم صاحبہ ڈاکٹر سراج الحق صاحب کوئٹہ .. ــ ۳۰۰ روپے

۲۰۔ محترمہ بیگم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ساہیوال .. ــ ۵۰۰ روپے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

اعلانِ نکاح

میری ہمشیرہ عزیزہ رفیعہ مبارکہ بنت میاں غلام محمد صاحب سرگودہا کا نکاح ہمراہ عزیزم میاں خلیل احمد صاحب ابن میاں عبد الکریم صاحب آف جہلم سے مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۶۸/۱۲/۲۸ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ ہر لحاظ سے ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت ثابت ہو۔ آمین

(راجہ ناصر احمد قائد علاقائی لائل پور مجالس خدام الاحمدیہ سرگودہا ڈویژن)

نوعِ انسان پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان احسانات اور ان کی تفصیل

آپؐ کے احسانات نہ صرف موجودہ نسل اور آئندہ آنے والی نسلوں پر ہیں بلکہ ان پر بھی ہیں جو پہلے گزر چکے

(۵)

سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ المومنون کی آیت فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ کی تفسیر کے ضمن میں واضح فرمایا ہے کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی صفات رب العالمین، رحمٰن، رحیم، مالک یوم الدین کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور یہ صفات تنزلی طور پر انسان کے اندر پائی جاتی ہیں۔ حضورؓ رب العرش الکریم (جس میں رب العالمین کی طرف اشارہ ہے) کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:-

"کوئی کہہ سکتا ہے کہ موجودہ لوگوں پر تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ احسانات کئے لیکن آپ نے پہلوں پر کیا احسان کیا۔ سو ایسے لوگوں کو میں بتانا چاہتا ہوں کہ آپ کے احسانات نہ صرف موجودہ نسل اور آئندہ آنے والی نسلوں پر ہیں بلکہ ان لوگوں پر بھی ہیں جو آپ سے پہلے گذر چکے۔ آپ جس زمانہ میں مبعوث ہوئے اس وقت تمام انبیاء پر مختلف قسم کے الزامات لگائے جاتے تھے۔ اور عجیب بات یہ ہے کہ ہر نبی پر اُسی قوم نے الزام لگائے جو اس نبی کو ماننے والی تھی۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر بھی الزام لگا، حضرت داؤد علیہ السلام پر بھی الزام لگا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام پر بھی الزام لگا ... غرض تمام انبیاء پر سینکڑوں الزامات لگائے جاتے تھے یہ صرف محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ہی ذات ہے جس نے تمام انبیاء پر سے ان اعتراضات کو دُور کیا اور بتایا کہ یہ لوگ نیک پاک اور راستباز تھے ان پر الزام نہیں لگانا چاہیئے۔ پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف موجودہ اور آئندہ نسلوں پر احسان کیا بلکہ پہلے لوگوں پر بھی احسان کیا جو وفات پا چکے تھے اور ان کی قوموں پر بھی احسان کیا۔ جب ایک یہودی کو بتا دیا جائے کہ تمہارے بزرگ تمام نقائص سے پاک تھے تو اس کی گزشتہ تاریخ کتنی صاف ہو جاتی ہے اور وہ کیسی خوشی کے ساتھ ان بزرگوں کے نمونہ پر چلنے کی کوشش کرے گا۔ یہی حال عیسائیوں کا ہے اور یہی حال دوسری قوموں کا ہے۔ پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف اپنی قوم ہی کی ترقی کے راستے کھولے بلکہ دوسری قوموں کی روایات کو بھی صاف کیا۔ اور ان کے سامنے بھی ان کے بزرگوں کے اعلیٰ نمونے پیش کئے جن کو اپنے سامنے رکھتے ہوئے وہ عظیم الشان ترقی کر سکتے ہیں۔

پھر آپ نے ملائکہ پر بھی احسان کیا طرح طرح کے الزام ان پر لگائے جاتے تھے مگر اسلام نے آکر بتایا کہ ملائکہ گنہگار نہیں بلکہ ان کے اندر خدا تعالےٰ نے انکار کا مادہ ہی نہیں رکھا۔ انہیں جو بھی حکم ملے اس کی وہ اطاعت کرتے ہیں پس ان پر کسی قسم کا الزام لگانا اور یہ کہنا کہ انہوں نے بھی فلاں گناہ کیا تھا سخت ظلم ہے

پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دُنیا کے ہر گناہگار پر احسان کیا اور اس کے دل کو خوشی سے لبریز کر دیا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے ساری دُنیا یہ کہا کرتی تھی کہ گناہگار ہمیشہ دوزخ میں گرائے جائیں گے۔ اور جو شخص ایک دفعہ جہنم میں چلا گیا وہ وہاں سے نہیں نکل سکے گا۔ گویا دنیا گناہگاروں کو اللہ تعالےٰ کی رحمت سے مایوس کرتی تھی۔ اور توبہ کا دروازہ اس پر بند کرتی تھی۔ مگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انسان کتنا ہی گنہگار ہو جائے اللہ تعالےٰ اسے معاف کرنے کے لیے تیار ہے۔ بے شک گنہگاروں کے گناہ بڑے ہوں۔ مگر خدا تعالےٰ کا رحم اس سے بھی بڑا ہے پس تم اس بات سے مت گھبراؤ کہ تم گناہوں میں ملوّث ہو۔ توبہ کر دلو خدا آج بھی تمہیں معاف کرنے کے لئے تیار ہے۔ کتنی امید ہے جو گنہگاروں کے دلوں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدا کر دی۔ کتنی اُمنگ ہے جو آپ نے ان کے قلوب میں موجزن کر دی۔ غرض رب العالمین کی صفت اعلیٰ درجہ کے کمال کے ساتھ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں ظاہر ہوئی اور آپ سے اتر کر امت محمدیہ کے اولیاء سے علماء و صلحاء میں ظاہر ہوئی اور ظاہر ہوتی رہتی ہے۔" (تفسیر کبیر جلد ۶ سورۃ المومنون ص ۲۳۸)

عیدالاضحیہ کی تقریب پر قربانی کرنیوالے احباب متوجہ ہوں

اس مرتبہ انشاء اللہ تعالےٰ عیدالاضحیہ ۲۸ فروری ۱۹۶۹ء کو ہوگی جو احباب اس موقع پر نظارت خدمت درویشاں کے زیر اہتمام قربانی کروانا چاہتے ہیں۔ وہ بحساب فی جانور (چھترا) کم از کم مبلغ ساڑھے ۵۵ روپے بھجوا دیں۔ تاکہ ان کی طرف سے قربانی کا انتظام کروایا جا سکے۔ چونکہ عیدالاضحیہ کے دنوں میں جانوروں کی قیمتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے نیز بسا اوقات اچھا جانور بھی دستیاب نہیں ہوتا۔ لہٰذا احباب رقم بھجوانے میں عجلت فرمائیں۔

یہ رقوم ناظر خدمت درویشاں کے نام بھجوائی جائیں تاکہ بروقت مل سکیں۔

(ناظر خدمت درویشاں)

"اصحاب احمدؑ" کی ایک نئی جلد

"اصحاب احمدؑ" کی ایک نئی جلد کی تالیف کا کام شروع ہے جس میں مندرجہ ذیل علماء سلسلہ عالیہ احمدیہ کے سوانح ہوں گے۔ احباب ان بزرگوں کی سیرت کے متعلق اپنے تاثرات خاکسار کو ارسال کر کے ممنون فرمائیں:-

۱۔ حضرت مولوی برہان الدین صاحب رضؓ جہلمی
۲۔ حضرت قاضی سیّد امیر حسین صاحبؓ (ان کے کسی صاحبزادہ کا کسی دوست کو پتہ معلوم ہو تو مہربانی کر کے مطلع فرمائیں) اور ان کے برادر حضرت سیّد غلام حسین صاحبؓ۔
۳۔ حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحبؓ سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان
۴۔ حضرت مولوی غلام نبی صاحبؓ مصری۔
۵۔ حضرت حافظ سیّد مختار احمد صاحبؓ شاہجہانپوری۔

(خاکسار ملک صلاح الدین ایم اے مؤلف "اصحاب احمد" قادیان)

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے امراء و صدر صاحبان کی توجہ کے لئے
ضروری اعلان

جیسا کہ قبل ازیں متعدد مرتبہ اعلان کیا جا چکا ہے قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ کا پہلا حصہ جس میں انتظامی قواعد کے علاوہ انتخابات عہدیداران سے متعلق مکمل قواعد درج ہیں طبع ہو چکا ہے۔ قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ کے اس حصہ کی ایک کاپی کا ہر جماعت میں موجود ہونا اشد ضروری ہے۔ کیونکہ جماعتوں میں ان قواعد و ضوابط کی عدم موجودگی کی وجہ سے بہت سی غلط فہمیاں اور دقتیں پیدا ہوتی ہیں جن کو رفع کرنے کے لئے سلسلہ کو نہایت قیمتی وقت خرچ کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا جن جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان نے ابھی تک قواعد و ضوابط کی یہ کتاب حاصل نہیں کی وہ جلد سے جلد نظارت ہذا سے حاصل کر لیں۔ اس کی قیمت علاوہ محصول ڈاک ایک روپیہ ۲۵ پیسے اور مع محصول ڈاک دو روپے دس پیسے ہے

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

درخواستِ دُعا

میری والدہ صاحبہ ان دنوں سخت بیمار ہیں اور اب کھانا وغیرہ بھی چھوڑ دیا ہے۔ احباب جماعت اور صحابہ کرام سے خاص طور پر درخواست ہے کہ دعا فرمادیں خدا تعالےٰ صحت کاملہ اور شفاء عاجلہ سے نوازے نیز بندہ خود بھی ضعف قلب کی وجہ سے بیمار ہے اپنے لئے بھی صحت کی درخواست ہے

(ایچ نور علی خان ۵۵ فلیمنگ روڈ لاہور)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴